احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 23 جنوری 2004ء 1424 ہجری - 23 صلح 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 20

بیماری اور تطہیر

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جب آدمی بیمار ہوتا ہے تو اس کے دل میں رقت پیدا ہوتی ہے وہ اپنے گناہوں کو یاد کرتا ہے اور اس کی آنکھوں سے آنسو گرتے ہیں جن کی بدولت اللہ اسے گناہوں سے پاک کر دیتا ہے اور اسے مطہر ہونے کی حالت میں اٹھاتا ہے۔

(فردوس الاخبار جلد اول ص 241 حدیث نمبر 736)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انگریزی طب سے نفرت نہیں چاہئے (-) حکمت کی بات تو مومن کی اپنی ہے۔ گم ہو کر کسی اور کے پاس چلی گئی تھی۔ پھر جہاں سے ملے جھٹ قبضہ کر لے اس میں ہمارا یہ منشا نہیں کہ ہم ڈاکٹری کی تائید کرتے ہیں بلکہ ہمارا مطلب صرف یہ ہے کہ بموجب حدیث کے انسان کو چاہئے کہ مفید بات جہاں سے ملے وہیں سے لے لے۔ ہندی، جاپانی، یونانی، انگریزی ہر طب سے فائدہ حاصل کرنا چاہئے (-) تب ہی انسان کامل طبیب بنتا ہے۔ طبیبوں نے تو عورتوں سے بھی نسخے حاصل کئے ہیں......... (-) حکیم تجربہ سے بنتا ہے اور حلیم تکالیف اٹھا کر حلم دکھانے سے بنتا ہے اور یوں تو تجربوں کے بعد انسان رہ جاتا ہے کیونکہ قضا و قدر سب کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا ہے کہ (-) (الانعام: 91) ان کی ہدایت کی پیروی کر یعنی تمام گزشتہ انبیاء کے کمالات متفرقہ کو اپنے اندر جمع کر لے۔ یہ آیت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑی فضیلت کا اظہار کرتی ہے۔ تمام گزشتہ نبیوں اور ولیوں میں جس قدر خوبیاں اور صفات اور کمال تھے وہ سب کے سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیئے گئے تھے۔ سب کی ہدایتوں کا اقتداء کر کے آپ جامع تمام کمالات کے ہو گئے۔ مگر جامع بننے کے لئے ضروری ہے کہ انسان متکبر نہ ہو۔ جو سمجھتا ہے کہ میں نے سب کچھ سمجھ لیا ہے وہ ٹھوکر کھاتا ہے۔ خاکساری سے زندگی بسر کرنی چاہئے۔ جہاں انسان کوئی فائدہ کی بات دیکھے چاہئے کہ اسی جگہ سے فائدہ حاصل کر لے۔ ڈاکٹروں کو بھی مناسب نہیں کہ پرانی طب کو حقارت سے دیکھیں۔ بعض باتیں ان میں بہت مفید ہیں۔ میں نے بعض متن کتب طب کے بیس بیس جزو کے حفظ کئے تھے۔ ہزار سے زیادہ کتاب طب کی ہمارے کتب خانے میں موجود تھی۔ جن میں سے بعض کتابیں بڑی بڑی قیمتیں دے کر خرید کی گئی تھیں۔ مگر یہ علم ظنی ہوتا ہے۔ لاف مارنے اور دعوے کرنے کا کسی کو حق حاصل نہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 508)

جسمانی علاج اور دعا

حضرت سعد بن معاذؓ جنگ خندق میں زخمی ہو گئے تھے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا خیمہ مسجد نبوی میں ہی لگوا دیا تاکہ ان کے قریب رہ کر بار بار عیادت اور علاج کر سکیں مگر حضرت سعدؓ انہی زخموں سے شہید ہو گئے۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب مرجع النبی من الاحزاب حدیث نمبر ۳۸۱۳)

حدیبیہ کے سفر میں حضرت کعب بن عجرہؓ کے سر میں جوئیں پڑ گئیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ان کے سر سے چہرہ پر جوئیں گر رہی ہیں۔ حضورؐ نے پوچھا۔

کیا یہ جوئیں تمہیں تکلیف دے رہی ہیں۔ عرض کیا ہاں یا رسول اللہ۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ایک بال کاٹنے والے کو بلایا جس نے ان کے بال کاٹ دیے۔

لیکن چونکہ احرام (عمرہ اور حج کا لباس) میں بال کاٹنا منع ہوتے ہیں اس لئے حضورؐ نے فرمایا اس کا فدیہ ادا کرو۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوہ حدیبیہ حدیث نمبر ۳۸۴۲)

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیمار ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکرؓ کو ساتھ لے کر پیدل ان کی عیادت کے لئے گئے۔ اس وقت حضرت جابرؓ بے ہوش تھے۔ حضورؐ نے وضو کے لئے پانی منگوایا۔ وضو کیا اور کچھ پانی حضرت جابرؓ پر ڈالا چنانچہ وہ ہوش میں آ گئے۔

(صحیح بخاری کتاب المرضی باب عیادۃ المغمی علیہ حدیث نمبر ۵۲۱۹)

صدقات بلاؤں کو ٹالنے کا ذریعہ

ابتلاؤں، بیماریوں اور پریشانیوں کو ٹالنے کا بہترین ذریعہ دعا اور صدقات ہیں۔ مریضوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحم سے ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور اپنے صدقات امداد نادار مریضاں کی مد میں جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ انہی صدقات کی بدولت ہر سال ہزاروں نادار مریضوں کا مفت علاج ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

صحت کو خراب نہ کریں

حضرت مسیح موعود کے پر معارف ارشادات

"تداخل طعام درست نہیں ہے یعنی ایک کھانا کھایا پھر کچھ اور کھالیا پھر کچھ اور۔ اس کا نتیجہ یہی ہوگا کہ سوء ہضم ہو کر ہیضہ یا قے یا کسی اور بیماری کی نوبت آئے"۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 81)

"حکیم لکھتے ہیں کہ ریاضت ابدنی ادویہ کی مشق سے بہتر ہوتی ہیں"۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 290)

"ہر ایک شخص چاہتا ہے کہ اس کی عمر دراز ہو......... قرآن شریف نے ایک اصول بتایا ہے......... (الرعد:18) یعنی جو نفع رساں وجود ہوتے ہیں ان کی عمر دراز ہوتی ہے......... ہمدردی خلائق یہی ہے کہ محنت کر کے دماغ خرچ کر کے ایسی راہ نکالے کہ دوسروں کو فائدہ پہنچا سکے تا کہ عمر دراز ہو"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 221)

"انسان کو لازم ہے کہ وہ (-) (لوگوں میں بہتر ہے وہ جو انہیں نفع پہنچاتا ہے) بننے کے واسطے سوچتا رہے اور مطالعہ کرتا رہے۔ جیسے طبابت میں حیلہ کام آتا ہے اسی طرح نفع رسانی اور خیر میں بھی حیلہ ہی کام دیتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ انسان ہر وقت اس تاک اور فکر میں لگا رہے کہ کس راہ سے دوسرے کو فائدہ پہنچا سکتا ہے" (ملفوظات جلد اول صفحہ 353)

حضرت اقدس نے 14 جون 1902ء کی مجلس عرفان میں پان، حقہ، زردہ، تمباکو افیون وغیرہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ: "عمدہ صحت کو کسی بے ہودہ سہارے سے کبھی ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ شریعت نے خوب فیصلہ کیا ہے کہ ان مضر صحت چیزوں کو مضر ایمان قرار دیا ہے اور ان سب کی سردار شراب ہے۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 219)

شمائل احمد

بیماروں کی بلا تفریق عیادت

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:

قادیان کے ہندو لالہ ملاوامل صاحب کی عمر بائیس سال کی تھی وہ بعارضہ عرق النساء بیمار ہو گئے۔ حضرت مسیح موعود کا معمول تھا کہ صبح و شام ان کی خبر ایک خادم جمال کے ذریعہ منگوایا کرتے اور دن میں ایک مرتبہ خود تشریف لے جا کر عیادت کرتے۔ صاف ظاہر ہے کہ لالہ ملاوامل صاحب ایک غیر قوم اور غیر مذہب کے آدمی تھے لیکن چونکہ وہ حضرت اقدس کے پاس آتے جاتے رہتے تھے اور اس طرح پر ان کو ایک تعلق مصاحبت کا تھا۔ آپ کو انسانی ہمدردی اور رفاقت کا اتنا خیال تھا کہ ان کی بیماری میں خود ان کے مکان پر جا کر عیادت کرتے اور خود علاج بھی کرتے تھے۔ ایک دن لالہ ملاوامل صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضور کی ایک دوا سے انہیں ضعف بہت ہو گیا۔ علی الصبح معمول کے موافق حضرت کا خادم دریافت حال کے لئے آیا تو انہوں نے اپنی رات کی حقیقت کہی اور کہا کہ وہ خود تشریف لاویں۔ حضرت اقدس فوراً ان کے مکان پر چلے گئے۔ اور لالہ ملاوامل صاحب کی حالت کو دیکھ کر تکلیف ہوئی فرمایا کچھ مقدار زیادہ ہی تھی مگر فوراً آپ نے اسپغول کا لعاب نکلوا کر لالہ ملاوامل صاحب کو دیا جس سے وہ سوزش بند ہوگئی اور ان کے درد کو بھی آرام آ گیا۔

حضرت صاحب کی پوزیشن کے لحاظ سے دیکھا جاوے تو وہ اپنے شہر کے ایک رئیس اعظم اور مالک تھے اور اس خاندانی وجاہت کے لحاظ سے اس طرح پر کسی کے گھر نہیں آتے جاتے تھے مگر انسانی ہمدردی اور غمگساری نے کبھی آپ کو یہ سوچنے کا موقع ہی نہ دیا۔ کیونکہ وہ دوسروں کو آرام پہنچانے اور نفع رسانی کے لئے پیدا ہوئے تھے اس لئے مرضیٰ کی عیادت میں کسی قسم کی تفریق اور امتیاز اپنے پرائے کا نہ کرتے تھے۔

(سیرۃ مسیح موعود ص 170)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

آپریشن سے پہلے اور بعد میں استعمال ہونے والی ہومیوادویات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ''ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل'' کی روشنی میں

ہومیوڈاکٹر مقبول احمد صدیقی صاحب

سرجری ایک ایسا طریقہ علاج ہے جس میں مختلف اعضاء کی اصلاح بذریعہ آپریشن کی جاتی ہے تاہم آپریشن کے دوران مختلف مواقع پر اکثر ادویات کا استعمال ناگزیر ہو جاتا ہے۔ جس سے آپریشن سہل، آسان، پیچیدگیوں سے پاک اور پائیدار اثرات کا حامل ہو جاتا ہے زیر نظر مضمون میں ایسی ہی ادویات کا ذکر کیا گیا ہے آپریشن کے حوالے سے ان کو مدنظر رکھنا بے حد ضروری ہے۔

آپریشن سے پہلے جنرل دوائیں

آرنیکا

''آرنیکا'' ایک ایسی دوا ہے جو کئی مواقع پر ابتدا میں ہی استعمال ہوتی ہے۔ پہلی دوا کے طور پر استعمال ہونے والی یہ دوا ملیریا، وضع حمل کی پیچیدگیوں اور دل کے حملے کا بہترین حفظ ماتقدم ثابت ہوئی ہے۔

آپریشن سے قبل استعمال ہونے والی دواؤں میں بھی ''آرنیکا'' سب سے زیادہ یاد رکھنے کے لائق ہے عموماً ہر قسم کے آپریشن سے قبل اس کا استعمال مفید و مؤثر ہوتا ہے اور آپریشن سہل و آسان ہو جاتا ہے۔

حضور فرماتے ہیں:

''ہر آپریشن سے پہلے آرنیکا 1000 طاقت میں دینا کئی قسم کی پیچیدگیوں سے بچا لیتا ہے''

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا آرنیکا)

نہ صرف پہلے بلکہ آپریشن کے بعد بھی اس کا استعمال مفید ہوتا ہے چنانچہ لکھا ہے ''ہر آپریشن سے پہلے اور بعد میں آرنیکا 1000 کی ایک ایک خوراک دینا بہت سی پیچیدگیوں سے بچا لیتا ہے''

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل صفحہ 868)

رحمٰن خدا نے انسانی خون کو مناسب حد تک پتلا رکھا ہے تاکہ جسم کے اندر خون کی نالیوں میں اس کا بہاؤ با آسانی اور روانی سے جاری رہے اور انسان دل کے حملے اور اس کی پیچیدگیوں سے بچا رہے تاہم اسی خون میں ہمارے پیارے رحمٰن خدا نے بوقت ضرورت جمنے کی صلاحیت بھی رکھی ہے کسی چوٹ، ضرب یا زخم کے نتیجے میں خون جسم انسانی سے باہر بہنے لگے تو عین اس وقت یہی پتلا خون اس جگہ اور اس سوراخ پر آ کر جم جاتا ہے جہاں سے خون باہر کی طرف بہہ رہا ہو چنانچہ وہاں خون جمنے کے نتیجے میں اس کا بہاؤ رک جاتا ہے تاہم اگر کسی کا خون مناسب حد سے زیادہ پتلا ہو تو ایسا نقصان دہ ہو سکتا ہے کیونکہ عین وقت پر خون دیر سے جمے گا اور اس سے پہلے کافی خون جسم سے باہر بہہ چکا ہوگا۔

چنانچہ جن مریضوں کا خون زیادہ پتلا ہو یا جو خون پتلا کرنے والی ادویہ مثلاً اسپرین وغیرہ کثرت سے استعمال کرتے رہے ہوں ان کا آپریشن نہایت احتیاط چاہتا ہے چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''اگر ڈاکٹر کو نہ بتایا جائے کہ مریض اسپرین زیادہ استعمال کرتا رہا ہے تو مریض آپریشن کے دوران ہمرج کا شکار ہو سکتا ہے'' (الفضل 12 اکتوبر 94ء)

ملی فولیم

حضور نے بیان فرمایا:

''جن لوگوں کو خون کے جریان کا رجحان ہو جیسے بعض بیماریوں میں خون جلدی بہنے لگ جاتا ہے یا ویسے بھی بعض لوگوں میں اوروں کی نسبت جسم سے جلدی خون بہنے کا رجحان ہوتا ہے ان میں اگر آپریشن کرانے کے لئے جائیں تو ان کو ملی فولیم کی ڈوز Dose ضروری دینی چاہئے جس طرح آکسیجن بند کراتے ہیں تاکہ رجحان بند ہو جائے اگر ''ملی فولیم'' کی ایک خوراک دے دی جائے اونچی طاقت میں مثلاً ہزار میں تو خدا کے فضل سے پھر کوئی پیچیدگی پیدا نہیں ہوتی۔

(الفضل 10 جون 1996ء)

جن لوگوں میں جریان خون کا رجحان ہو اگر انہیں آپریشن سے پہلے ملی فولیم کی ایک ہزار طاقت میں ایک خوراک دے دی جائے تو وہ آپریشن کے دوران پیدا ہونے والی جریان خون کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہیں گے ملی فولیم کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ یہ خون کو جمنے نہیں دیتی اور Clot نہیں بنتے۔ وہ ایلوپیتھک دوائیں جو خون کے جریان کو روکنے کے لئے استعمال ہوتی ہیں عموماً خون کو گاڑھا کر دیتی ہیں۔ جب کہ ہومیوپیتھک دوائیں خون کو صحت مند رکھتے ہوئے بہنے سے روکتی ہیں۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا ملی فولیم)

فاسفورس

جریان خون کی دواؤں میں ''فاسفورس'' بھی اہم ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں:

''فاسفورس کے مرکبات ان مریضوں میں مفید ثابت ہوتے ہیں جن کا خون پتلا ہو اور بہت جلد بہنے کا رجحان رکھتا ہو'' (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا فیرم فاس)

یاد رہے کہ بعض ڈاکٹرز آپریشن سے قبل خون کے بہاؤ یا پیچیدگیوں کو روکنے کے لئے فاسفورس بھی استعمال کرتے ہیں، فاسفورس کے مرکبات میں ایسڈ فاس، فیرم فاس، وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔ (لفظ فاس ظاہر کرتا ہے فاسفورس کو۔)

حضور نے ایک جگہ آپریشن سے قبل خون کے رجحان کو روکنے میں فاسفورس کا ذکر کیا ہے فرماتے ہیں:

''فاسفورس اگر آپریشن سے پہلے دی جائے آرنیکا کے ساتھ ملا کر اس کے بغیر بھی تو خون کی Tendency کو روکتی ہے۔ جلدی کے رجحان کو روکتی ہے''۔ (الفضل 14 دسمبر 1996ء)

ایڈرینالین

ایک اور دوا ''ایڈرینالین'' کے متعلق حضور فرماتے ہیں:

''ہومیوپیتھی طریق علاج میں یہ دوا ہر قسم کے سیلان خون کو روکنے میں مدد دیتی ہے پھیپھڑوں، ناک، انتڑیوں رحم یا کہیں اور سے خون جاری ہو جائے اور اسے روکنے کے لئے کسی دوا کی واضح علامتیں نہ ہوں تو ایڈرینالین کو بھی فوری ضرورت کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے پھر فرمایا:

''کئی سرجن آپریشن سے پہلے اس کا استعمال کرتے ہیں تاکہ خون ضائع نہ ہو''

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا ایڈرینالین)

آپریشن کے دوران کی اہم دوا

سٹرونشیم کارب سب سے اہم ہے۔

حضور سٹرونشیم کارب کے بارے میں فرماتے ہیں:-

''سرجن کو چاہیے کہ آپریشن کے دوران اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھے کیونکہ جو لوگ آپریشن کے صدمہ سے اچانک مفلوج سے ہو جاتے ہیں اور موت کے قریب پہنچ جاتے ہیں ان کے لئے سٹرونشیم کارب بہت اچھی ثابت ہوتی ہے''

پھر آگے سٹرونشیم کارب کا کاربوویج سے موازنہ کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:-

''آپریشن کے بداثرات میں سٹرونشیم کارب کو اہمیت دینی چاہئے عموماً اس سے بظاہر مرتے ہوئے جسم میں نئی جان پڑ جاتی ہے جسم گرم ہو جاتا ہے اور مریض آرام سے سو جاتا ہے اگر فائدہ نہ ہو تو کاربوویج ضرور دیں۔ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا سٹرونشیم کارب)۔

آپریشن کے بعد کی ادویہ

کاربوویج رکیمفر

حضور فرماتے ہیں:

''آپریشن کے بعد اگر جسم کا درجہ حرارت بہت زیادہ گر جائے اور خون کے دباؤ میں کمی ہو تو کاربوویج کے علاوہ کیمفر کی چند خوراکوں سے بھی فوری فائدہ ہوتا ہے''۔ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا کیمفر)

مریض کی حالت خراب، سخت نڈھال

ہومیو دوائیں، ایسڈک ایسڈ، سٹرونشیم کارب، کاربوویج۔

حضور فرماتے ہیں:-

''آپریشن کے بعد مریض کی حالت بہت خراب ہو جائے اور وہ سخت نڈھال ہو تو بعض دفعہ ایسیٹک ایسڈ دینے سے اس کی حالت سنبھل جاتی ہے اس ضمن میں سٹرونشیم کارب اور کاربوویج بھی بہت مفید دوائیں ہیں''۔ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا ایسیٹک ایسڈ)

پیشاب بند

ہومیو دوائیں: سٹرونشیم کارب، ہلمم

حضور فرماتے ہیں:

''بچے کی پیدائش کے بعد پیشاب رکے تو کاسٹیکم اوّل دوا ہے۔ آپریشن کے بعد یہ کیفیت ہو تو سٹرونشیم کارب دوا ہوگی۔ ہلمم بھی مفید ہو سکتی ہے''۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا ہلمم)

نشتر سے ہڈی پر زخم لگنا

روٹا ایسی دوا ہے جو سرجن کے پاس موجود ہونی چاہئے روٹا کا تعلق خاص طور پر ہڈیوں سے ہے۔

حضور فرماتے ہیں:

اگر آپریشن کے دوران سرجن کی بداحتیاطی سے چاقو ہڈی کی سطح کو زخمی کر دے تو روٹا اس زخم کو تیزی سے مندمل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے......... کسی ہڈی پر ضرب آ جائے یا فریکچر ہو جائے تو روٹا دینے سے شفا کی رفتار بہت تیز ہو جاتی ہے روٹا ہڈی اور اس کے اردگرد کے اعصاب کو تقویت دیتی ہے روٹا کے ساتھ کلکیر یا فاس اور سمفائیٹم کو ملا لیا جائے تو بہت مفید نسخہ بنتا ہے کلکیر یا فاس ہڈی کے اندرونی مادے کے لئے اور سمفائیٹم اور روٹا اعصابی رگ و ریشہ کو طاقت دینے کے لئے مفید ہیں اگر چوٹ تازہ ہو تو آرنیکا 30 بھی ملا لینی چاہئے۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا روٹا)

حضور روٹا کے متعلق فرماتے ہیں:-

''ہڈی پر ضرب آ جائے۔ بال برابر فریکچر ہو جائے تو روٹین کی دوا کے طور پر روٹا دیتا ہوں۔ ہسپتال میں رہنے والے مریضوں کے بارے میں سرجنز نے گواہی دی کہ اس دوا کے استعمال سے اگر مریض نے چھ مہینے میں ٹھیک ہونا تھا وہ چند ہفتے میں ٹھیک ہو گیا۔

(الفضل 9 فروری 1995ء)

زخم مندمل مگر درد رہے

حضور فرماتے ہیں:

''اگر جراحی کے وقت نشتر سے اعصاب کٹ جائیں اور زخم بظاہر مندمل بھی ہو جائے لیکن درد باقی

رہے تو اس کے خلاف بھی ہائی پیریکم مفید ہے“
(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا لیڈم)

خون روکنے کے لئے

حضور فرماتے ہیں:

”پتھریوں کے آپریشن کے بعد خون روکنے کے لئے ...... ملی فولیم اعجازی اثر دکھا سکتی ہے“
(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا ملی فولیم)

متلی

حضور فرماتے ہیں:

”آپریشن کے بعد شدید متلی ہو جو قابو نہ آئے تو اس میں بھی فاسفورس کارآمد ہے“۔
(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا فاسفورس)

بے ہوشی کی ادویہ سے بعض اوقات مریض کو اُلٹیاں آنے لگتی ہیں کلوروفارم اور ایتھر بے ہوشی کی ادویہ ہیں ان دواؤں کے اثر سے بعض اوقات جی متلانا شروع کر دیتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:

”آپریشن کے بعد ان دواؤں کے اثر سے بعض مریضوں کو الٹیاں شروع ہو جاتی ہیں جو سرجن کو مشکل میں ڈال دیتی ہیں ایسے وقت میں فاسفورس 30 کی طاقت دیں۔ (ہومیوپیتھی کلاس 30)

آنکھ کی پتلی قابو نہ آئے

حضور فرماتے ہیں:

”آپریشن کے بعد بے ہوشی سے جب آنکھ کھلے اور آنکھ کی پتلی قابو میں نہ آئے تو فاسفورس چوٹی کی دوا ہے“۔ (ہومیوپیتھی کلاس 30 الفضل 30 ستمبر 94ء)

نوٹ: اسی کلاس میں حضور نے فرمایا ہے کہ فاسفورس بے ہوشی کی ادویہ کا اینٹی ڈوٹ ہے یعنی ان ادویہ کے بداثرات کو دور کرتی ہے چنانچہ آپریشن اور بے ہوشی کا ذکر آتے ہی فاسفورس ذہن میں آنی چاہئے۔

پیٹ کی ہوا

ہومیو دوائیں: اولیت کاربوویج کو دیں

حضور فرماتے ہیں:

”آپریشن کے بعد جو پیٹ میں ہوائیں ہوتی ہیں ان کے لئے کاربوویج تجویز کی گئی ہے ...... بہتر یہی ہے کہ چھوٹی پوٹینسی سے شروع کر کے اگر فائدہ نہ ہو تو اسے آگے بڑھا دیا جائے“

پھر آگے چل کر فرماتے ہیں:

”میرے نزدیک یہ ضروری نہیں کہ آپریشن کے بعد پیٹ کی ہوا میں کاربوویج کام کرے بعض کو میں نے دے کر دیکھی ہے بالکل کام نہیں کیا اس کے بجائے نکس وامیکا نے کام کیا ہے۔
(ہومیوپیتھی کلاس 96، الفضل 25 نومبر 1996ء)

نوٹ: حضور نے بیان فرمایا ہے کہ آپریشن کے بعد جو ہوا معدہ میں بھر جائے کینٹ کے مطابق اس میں کاربوویج 30 سے 200 تک استعمال کرنی چاہئے۔ تاہم حضور نے کلاس 96 اور 98 میں پیٹ کی ہوا کے ذکر میں دیگر ادویہ کا بھی ذکر فرمایا ہے جو حسب علامات

بہتر کام کرتی ہیں۔

زخموں کے گرد جلد سکڑ جائے

حضور فرماتے ہیں:

”آپریشن کے بعد سلے ہوئے زخموں کے اردگرد جلد سکڑ جاتی ہے زخموں میں پیپ بنتی ہے اور کنارے سخت ہو کر ابھر جاتے ہیں۔
(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا کلکیر یا فلور)

زخم مندمل نہ ہوں

حضور فرماتے ہیں:

ایسے مریض جن کے آپریشن ہوئے ہوں اور ان کے زخم مندمل نہ ہوتے ہوں ان کے لئے کیلنڈولا بہت مفید ہے بشرطیکہ ریڈی ایشن کے ذریعے زخم کے اردگرد کے خلیوں کو ضائع نہ کر دیا گیا ہو۔ مقامی طور پر زخموں پر خالص شہد لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے اور شہد میں بعض دفعہ کیلنڈولا سے بھی بڑھ کر شفا کا اثر ملتا ہے۔ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا: کیلنڈولا)

سرجری کا بخار

حضور فرماتے ہیں:

”بعض دفعہ سرجری کے نتیجے میں بعض بخار پیچھا نہیں چھوڑتے میرے پاس آئے روز ایسے کیس آتے رہتے ہیں کہ سرجری ہوئی ہے اور بڑی بھاری اینٹی بائیوٹک کی خوراکیں دی گئی ہیں اس کے باوجود بخار ہو گیا اور پیچھا نہیں چھوڑتا اور اس صورت میں اکثر تو میں نے پائیروجینم اور سلفر والا فارمولا مفید دیکھا ہے۔ دونوں ملا کر دن میں دو تین دفعہ بے شک دیں اور رفتہ رفتہ پھر کم کریں اس کے ساتھ فیرم فاس اور سلیشیا اور کالی میور بھی دیں لیکن مرک سال بھی ایسے کیسز میں بہت موثر ہے جس کیس کی اور کوئی وجہ معلوم نہ ہو صرف یہ کہ سرجری ہوئی تھی اور اس کے بعد بخار چھوڑ نہیں رہا اور جو لمبا چلے یعنی سرجری اور لمبا چلنے والا بخار ہو وہ مرک سال کو Respond کرتا ہے۔
(الفضل 22 اگست 1996ء)

کینسر کا شدید حملہ

ہومیو دوا: کارسینوسن مفید ہو سکتی ہے۔

ہومیوپیتھی علاج بالمثل میں کارسینوسن کے متعلق لکھا ہے:

کینسر کے شدید حملے کی صورت میں خصوصاً جب کہ جراحی کا عمل ہو چکا ہو پہلے چند دن روز، روزانہ ایک لاکھ میں ایک خوراک دی جاسکتی ہے“۔
(صفحہ 258)

جراحی کے بعد بے چینی

عموماً ہر قسم کی ذہنی بے چینی میں آرسنک فائدہ دیتی ہے بے چینی کا لفظ آتے ہی ذہن میں اس دوا کا نام آنا چاہئے۔

چنانچہ لکھا ہے:

”جراحی کے عمل کے بعد بے چینی کو دور کرنے کے لئے آرسنک CM بھی بہت زود اثر ثابت ہوتی ہے جسے ایک خوراک دینے کے بعد اس وقت تک نہ دھرایا جائے جب تک بے چینی کا حملہ دوبارہ مائل بشدت نہ ہو۔ ایسی صورت میں ضرور دھرائیں۔
(ہومیوپیتھی علاج بالمثل صفحہ 258)

Cuts کی دردیں

حضور فرماتے ہیں:

تھائیوسینا مینم Thiusinaminum یہ دوا ہر قسم کے آپریشن کے بعد جو دردیں رہ جاتی ہیں ان میں بہت مفید ہے اور یہ اندرونی دردوں اور بیرونی دردوں کے لئے بھی مفید ہے کوئی تفریق نہیں کرتی صرف Cuts کے بعد جو زخموں کو جوڑا جاتا ہے اور دردیں باقی رہ جاتی ہیں ان میں مفید ہے چوٹوں میں اس کا ذکر نہیں ملتا کہ یعنی ویسے حادثاتی Cut لگ گیا ہو مگر آپریشن کے Cuts میں بہت مفید ہے اس کی 200 پوٹینسی مفید رہتی ہے۔ (الفضل 7 دسمبر 1996ء)

اپنڈکس کا آپریشن

اپنڈکس کی تکلیفوں کا ذکر آتے ہی ذہن میں ”آئرس ٹینکس“ کا نام آنا چاہئے۔

حضور فرماتے ہیں:

میں نے آئرس ٹینکس کو آرنیکا اور برائیونیا کے ساتھ 200 طاقت میں ملا کر اپنڈکس کی تکلیفوں میں بارہا استعمال کیا ہے اور یہ بے حد مفید نسخہ ثابت ہوا ہے۔ (ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا آئرس ٹینکس)

عموماً ہر آپریشن کے بعد آرنیکا کا استعمال مفید و موثر ہوتا ہے تاہم اپنڈکس کے متعلق حضرت صاحب فرماتے ہیں:

”اپنڈکس کے اپریشن کے بعد صرف آرنیکا نہیں بلکہ اس کے ساتھ آئرس ٹینکس اور برائیونیا 200 ملا کر دیں تو بہت اچھا نسخہ ہے۔ آپریشن سے پہلے بھی اور بعد میں بھی بہت مفید ہے“۔
(الفضل 7 دسمبر 1996ء)

بواسیر کے آپریشن

”بواسیر کے آپریشن کے لئے سٹیفی سیگریا مفید ہے ایسکولس بھی مفید ہے اور اس کے ساتھ آرنیکا کو بھی استعمال کرنا چاہئے“ (الفضل 7 دسمبر 1996ء)

ختنے

”ختنوں کے لئے بھی سٹیفی سیگریا اور آرنیکا دونوں مفید ہیں“ (الفضل 7 دسمبر 1996ء)

عورتوں کا رحم نکالنے کا آپریشن

حضور فرماتے ہیں:

”رحم کے نکالنے کے آپریشن کے وقت آرنیکا 30 پہلے بھی یعنی ایک رات پہلے اور چند دن پہلے بھی اور آپریشن سے ایک منٹ پہلے بھی دوہرائی جائے آپریشن کے بعد کاسٹیکم 30 مفید ہے۔ عورتوں کی اندرونی رحمی تکلیفیں جن میں آپریشن کے نتیجہ میں زخم بن گئے ہوں اور دکھن کے آثار رہ گئے ہوں ان میں آرنیکا 30 بہت مفید ہے۔ (الفضل 3 دسمبر 96ء)

دانتوں کے آپریشن

دانتوں کے آپریشن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

”دانتوں کے آپریشن سے پہلے آرنیکا استعمال کی جائے ملی فولیم دی جائے تو خون کے اخراج کے رجحان کو کنٹرول کرتا ہے فاسفورس اور ملی فولیم آپریشن کے بعد 30 میں دی جائے تو مفید ہے ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ دانت کے اپریشن سے پہلے 200 یا 1000 طاقت میں فاسفورس دے دی جائے تو بلیڈنگ بہت کم ہوتی ہے اور زخم جلد ہی مندمل ہو جاتے ہیں۔
(روزنامہ الفضل 3 دسمبر 1996ء)

چوٹ

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ

(الف) ”بیلاڈونا کے مزاج میں سوجن بھی داخل ہے۔ چوٹوں کے نسخہ میں آرنیکا کے ساتھ بیلاڈونا ملا کر دینا آرنیکا کا فائدہ بڑھا دیتا ہے کیونکہ چوٹ لگنے کے ردعمل کے نتیجہ میں خون تیزی سے متاثرہ عضو کی طرف حرکت کرتا ہے۔ اسی وجہ سے ڈاکٹر عموماً فوری علاج کے طور پر ٹھنڈی ٹکور تجویز کرتے ہیں۔ بیلاڈونا ٹھنڈی ٹکور سے بھی زیادہ زوداثر ہوتا ہے۔ اگر آرنیکا کے ساتھ ملا کر دیں تو ہر چوٹ کے آغاز کے لئے یہ بہترین نسخہ ہے“۔ (صفحہ:136)

(ب) ”میں نے بہت غور کے بعد ایک نسخہ سوچا تھا۔ جس میں آرنیکا، روٹا، ہائپیریکم، کلکیر یا فاس اور سمفائٹم شامل تھیں ...... اگر چوٹوں کے بداثرات مثلاً سوزش، درد، اینٹھن اور ابھار وغیرہ دیر تک باقی رہیں تو ان کو مٹانے کے لئے یہ بہترین نسخہ ہے“۔
(صفحہ:86,85)

(ج) ”حادثات اور چوٹوں کے لئے آرنیکا بہترین دوا ہے۔ چوٹ کھائی ہوئی جگہ نیلی، یا کالی ہو جائے اور خون جم گیا ہو تو آرنیکا بلاخوف وخطر استعمال کریں“ (صفحہ:84)

اسہال اور سر درد

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ

”اگر نکس وامیکا کے غلط استعمال سے اسہال لگ جائیں یا سر درد شروع ہو جائے تو اسہال کے لئے کالی کارب اور سر درد کیلئے جلسیمیم بہترین دوائیں ہیں۔ اگر نکس وامیکا دیتے دیتے ایک دم اسہال شروع ہو جائیں تو کالی کارب کی ایک دو خوراکوں سے ہی خدا کے فضل سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ لیکن اسے زیادہ دیر استعمال نہ کریں۔ ورنہ قبض ہو جائے گی۔ اگر ایک دو خوراکوں سے فائدہ ہو جائے تو اسے بند کر دیں“۔ (صفحہ:497)

ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب

آپریشن کے بارے میں چند مشورے

ہر انسان زندگی میں کبھی کبھار بیمار تو ہو ہی جاتا ہے۔ لیکن بعض اوقات اسے کوئی ایسی تکلیف بھی ہو جاتی ہے جس کا علاج موجودہ میڈیکل سائنس کے نزدیک صرف آپریشن ہی کے ذریعے بہتر طور پر ہو سکتا ہے۔ کچھ لوگ تو آپریشن کے نام ہی سے ڈر جاتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو آپریشن کے لئے تیار تو ہو جاتے ہیں لیکن چونکہ اس بارے میں زیادہ معلومات نہیں رکھتے اس لئے کسی نہ کسی مرحلے پر ان کے قدم بھی ڈگمگا جاتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر لوگ سائنس کی موجودہ ترقی اور جدید ترین آلات کی موجودگی کو خدا تعالیٰ کا فضل سمجھتے ہوئے شافی مطلق پر کامل توکل رکھتے ہیں اور اس کے فرمان کے مطابق اپنے علاج کے لئے تمام میسر اسباب حتیٰ کہ آپریشن تک کے لئے بوقت ضرورت تیار ہو جاتے ہیں اور نتائج خدا تعالیٰ پر چھوڑتے ہوئے کسی مرحلے پر زیادہ پریشان یا فکرمند نہیں ہوتے۔ دیکھا گیا ہے کہ ایسے لوگ کامیابی کے ساتھ جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں اور جب وہ اپنے آپریشن سے پہلے اور بعد کے وقت پر غور کرتے ہیں تو انہیں اس میں ایک نمایاں فرق محسوس ہوتا ہے۔ جو ان کے لئے مزید راحت اور سکون کا باعث بنتا ہے تاہم آپریشن کروانے سے پیشتر اور اس کے بعد بھی بہت سے مراحل ایسے آتے ہیں کہ جن کے بارے میں اگر مریض کو قبل از وقت واقفیت ہو تو وہ اس وقت اپنی بیماری کے علاوہ مزید کسی پریشانی یا گھبراہٹ کا شکار نہیں ہوتا۔ زیر نظر مضمون میں نہایت اختصار کے ساتھ آپریشن کے بارے میں صرف عمومی ہدایات احباب کے استفادہ کے لئے پیش کی جا رہی ہیں۔

آپریشن سے چند ہفتے پہلے طبی مشورہ حاصل کریں

بیشتر معالجین کی رائے میں کسی بھی جسمانی تکلیف کی صورت میں سیدھے کسی سپیشلسٹ ڈاکٹر کے پاس نہیں چلے جانا چاہیے۔ بلکہ بہتر یہ ہے کہ پہلے اپنے فیملی ڈاکٹر یا پھر قریبی جنرل پریکٹیشنر سے مشورہ کریں۔ ڈاکٹر کے پاس مشورہ کے لئے جانے سے پہلے اگر آپ ایک بڑے کاغذ پر اپنا نام لکھنے کے بعد اپنی ساری تکالیف جس ترتیب سے وہ ظاہر ہوئی تھیں اسی ترتیب سے لکھ دیں اور ہر تکلیف کے سامنے وہ عرصہ بھی لکھ دیں جتنی دیر سے وہ آپ کو لاحق ہے تو نہ صرف یہ کہ آپ ڈاکٹر کو کم وقت میں زیادہ باتیں بتا سکیں گے بلکہ کوئی ضروری بات بھول جانے کا امکان بھی نہیں رہے گا۔ آپ کا ڈاکٹر آپریشن کی ضرورت اگر محسوس کرے گا تو وہ آپ کو سرجری کے کسی سپیشلسٹ کے پاس بھجوائے گا۔ اس موقع پر گھبرانے کی ضرورت نہیں بلکہ یہ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ بیماری کی صحیح تشخیص اور صحیح علاج کے سامان پیدا فرما دے اور اپنی جناب سے مجھے شفا بخش اور رحم فرما۔ یہاں بھی اگر آپ اپنی تکالیف کا خلاصہ تحریری صورت میں بھی ڈاکٹر کو پیش کر دیں تو زیادہ اچھا ہے۔ اگر سرجن ڈاکٹر بھی آپ کو آپریشن کروانے کا مشورہ دے تو آپ مندرجہ ذیل امور ڈاکٹر صاحب سے ضرور دریافت کریں۔

☆ آپریشن اگر نہ کرواؤں تو کیا نقصانات ہو سکتے ہیں؟

☆ بغیر کسی مزید پیچیدگی کے کتنے عرصے میں آپریشن کروایا جا سکتا ہے؟

☆ آپریشن کے علاوہ کوئی اور طریقہ علاج جو مفید ہو سکتا ہے؟

☆ آپریشن کروانے کے بعد دوبارہ یہ تکلیف لاحق ہونے کا کوئی امکان؟

اگر آپ سرجن سے مشورہ کرتے ہوئے فوری طور پر آپریشن کیلئے ذہنی طور پر تیار ہو جاتے ہیں تو سرجن کو اپنی رضامندی سے آگاہ کر دیں اور پھر اس سے ضروری ہدایات حاصل کر لیں۔ لیکن اگر آپ ذہنی طور پر خود کو تیار نہیں پاتے یا کوئی اور مجبوری ہے تو پھر سرجن ڈاکٹر سے یہ عرض کریں کہ ڈاکٹر صاحب آپ کے مشورے کا میں بے حد ممنون ہوں لیکن میری یہ مجبوری ہے۔ اس لئے میں اسے دور کر کے جلدی آپ کے پاس دوبارہ حاضر ہوں گا۔ یاد رکھیں کہ ڈاکٹر کا کام بیماری کی تشخیص کر کے آپ کو صحیح مشورہ دینا ہے۔ آگے علاج کروانا یا نہ کروانا آپ کی مرضی پر موقوف ہے اور اس کے نتائج کی ذمہ داری اور اس کے اثرات بھی آپ ہی پر پڑتے ہیں۔

آپریشن کے لئے تیاری

اس فیصلے کے بعد کہ آپریشن ہی آپ کی تکلیف کا علاج ہے اور آپ کچھ عرصہ بعد آپریشن کروانا چاہتے ہیں تو آپ ماہر امراض بے ہوشی سے مل کر اپنا چیک اپ کروالیں اگر ایسا نہ ہو سکے تو آپ اپنے فیملی ڈاکٹر فزیشن یا سرجن کے مشورے سے ضروری ٹیسٹ کروالیں۔ چند امور کو ملحوظ رکھنا اور ان پر عمل کرنا آپ کے لئے بہت مفید ہو سکتا ہے۔ مثلاً

☆ عام جسمانی کمزوری کھانسی، زکام، بخار، قبض، اسہال کا دور کرنا

☆ خون کی کمی کو بذریعہ ادویات انجکشنز یا خون کی بوتل سے دور کرنا۔

☆ دانتوں کی کسی تکلیف کا علاج کروانا۔

☆ شوگر کو کنٹرول کرنا۔ بہتر یہ ہے کہ آپریشن سے ایک ہفتہ قبل ڈاکٹر کے مشورے سے شوگر کے مریض انسولین کے ٹیکے لگوانا شروع کر دیں اور اس بات سے قطعاً نہ گھبرائیں کہ ایک مرتبہ انسولین لگائی تو پھر ساری عمر لگاتے رہنا پڑے گا۔ یہ درست نہیں بلکہ آپریشن کے ایک یا دو ہفتے کے بعد اگر شوگر کنٹرول ہو تو ڈاکٹر سے دریافت کر کے انسولین کو چھوڑا جا سکتا ہے اور پہلے والے علاج کو دوبارہ شروع کیا جا سکتا ہے۔

☆ اسی طرح بلڈ پریشر اور تھائی رائیڈ کی بیماری کو کنٹرول کیا جائے۔

☆ سگریٹ نوشی آپریشن کروانے سے کم از کم ایک ڈیڑھ ماہ پہلے ترک کر دی جائے۔

☆ وہ خواتین جو مانع حمل گولیاں استعمال کرتی ہوں آپریشن سے دو ہفتہ قبل گولیاں لینا چھوڑ دیں۔

اس تیاری کے ساتھ ساتھ اخراجات کے لئے بھی مناسب بندوبست کر لینا ضروری ہے۔ پرائیویٹ ہسپتال کے اخراجات زیادہ ہیں جب کہ سرکاری ہسپتال میں اخراجات کم ہوتے ہیں اگر کسی سرکاری ہسپتال کے اخراجات کا انتظام کرنا بھی مشکل ہو تو پھر وہ اپنے ذاتی ذرائع کے علاوہ بعض دیگر ذرائع سے بھی مدد لے سکتا ہے۔ مثلاً ہر بڑے سرکاری ہسپتال میں موجود سوشل ویلفیئر افسر سے اور ہر تدریسی ہسپتال میں قائم انجمن بہبودی مریضان سے۔ اسی دوران اگر آپ کسی ایسے شخص سے مل لیں جو کسی کامیاب آپریشن کے مرحلے سے خود گزر چکا ہو تو اس سے گفتگو آپ کے لئے حوصلہ افزا ہو سکتی ہے۔

آپریشن سے ایک دن پہلے

ڈاکٹر صاحبان عام طور پر آپریشن سے کم از کم ایک دن پہلے مریض کو ضرور ہسپتال داخل کر لیتے ہیں۔ ہسپتال میں آپ اگر مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ رکھیں تو یہ آپ کے لئے مفید ہو سکتے ہیں۔

☆ مرد یا عورت نرس ہر ہسپتال میں آپ کی خدمت کے لئے موجود ہیں۔ انہیں نرس یا سسٹر کہنے کی بجائے آپ "سٹاف" کہہ کر پکاریئے۔ صرف سب سے سینئر سٹاف نرس کو وارڈ کی سسٹر کہا جاتا ہے باقی سب نرسز خود کو "سٹاف" کہلانا پسند کرتے ہیں۔ البتہ مرد نرس کا نام اگر آپ کو معلوم ہو تو اسے نام لے کر بھی آپ پکار سکتے ہیں۔

☆ سٹاف آپ سے ڈاکٹر کی پرچی اور آپ کے ٹیسٹوں کی رپورٹس لے کر آپ کی فائل یا چارٹ تیار کر دیں گی۔ بہتر ہوگا اگر آپ چارٹ کی کسی نمایاں جگہ پر اپنے گھر یا کسی قریبی عزیز کا ٹیلیفون نمبر بھی لکھوا دیں۔

☆ اکثر سرکاری ہسپتالوں میں بہت کم خرچ پر مریضوں کو ناشتہ اور دو وقت کا کھانا ہر روز فراہم کیا جاتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ ہر جگہ پر یہ اتنا معیاری بھی نہیں ہوتا۔ بہر حال آپ اگر ہسپتال سے کھانا نہ لینا چاہیں تو سٹاف کو چارٹ بناتے وقت آگاہ کر دیں اور اس سے درخواست کریں کہ وہ از راہ کرم چارٹ پر بھی اس کا اندراج کر دیں کہ آپ Home Diet لیا کریں گے۔

☆ پھر سٹاف نرس آپ کو آپ کے بستر تک لے جائے گی۔ یہاں پہنچ کر آپ اپنے ہمراہ لائی ہوئی اشیاء مثلاً گلاس، کپ، چمچ، پلیٹ، تھرماس، تولیہ صابن وغیرہ کو اپنے بستر کے ساتھ موجود الماری کے اندر رکھ دیں اور بعد میں بھی اپنی اشیاء کی حفاظت اور صفائی کا خیال رکھیں۔

☆ سوائے کسی اشد مجبوری کے وارڈ یا کمرے سے باہر نہ جایئے اور اس صورت میں بھی سٹاف نرس اور ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر سے قبل از وقت اجازت لے کر جائیں۔

☆ ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر کسی وقت آپ کے پاس آپ کی مکمل ہسٹری لینے کے لئے آئے گا۔ آپ اسے بیماری کی تفصیلات سے آگاہ کریں اور تمام سوالات کا صحیح صحیح جواب دیں۔ اس بات سے یقیناً اسے خوشی ہو گی اگر آپ نے اپنی بیماری کا خلاصہ کسی کاغذ پر لکھا ہوا ہے اگر آپ کو شوگر یا بلڈ پریشر کی بیماری ہو یا کوئی دوائی زیر استعمال ہے۔ یا آپ کسی دوائی سے الرجک ہیں یعنی کسی دوائی کا مضر اثر آپ پر ہوا تھا یا کوئی مریضہ حاملہ ہے تو براہ کرم ڈاکٹر صاحب کو واضح طور پر ضرور بتائیں۔

☆ آپ کو ٹیسٹ کروائے اب تک اگر کافی عرصہ گزر چکا ہے تو آج ہی دوبارہ آپ کا پیشاب اور خون وغیرہ ٹیسٹ کیا جائے گا۔

☆ جن ہسپتالوں میں بے ہوشی کے ماہرین کا انتظام ہوتا ہے وہاں بے ہوشی کا ڈاکٹر بھی آپریشن سے ایک روز پہلے مریض کا معائنہ کرتا ہے اور وارڈ کے ڈاکٹر یا مریض کو ضروری ہدایات دیتا ہے۔

☆ سٹاف نرس یا ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر آپ کے چارٹ پر آپریشن کے لئے آپ سے تحریری طور پر اجازت حاصل کرنے کے لئے دستخط کرواتے ہیں۔

☆ آپریشن کے لئے جو دوائیاں ضروری ہوں گی ان کی فہرست آپ کو مہیا کر دی جاتی ہے جن کا انتظام بالعموم مریض یا اس کے لواحقین کو خود ہی کرنا پڑتا ہے اسی طرح اگر دوران آپریشن زیادہ خون بہہ جانے کا خدشہ ہو تو قبل از وقت خون کی ایک یا ایک سے زائد بوتلوں کا انتظام بھی کرنا پڑتا ہے۔

دونوں کے خون کی Cross Matching کی جاتی ہے۔ یعنی دونوں کے خون کے چند قطروں کو لیبارٹری میں ایک دوسرے سے ملا کر دیکھا جاتا ہے کہ کسی خون کو نقصان تو نہیں پہنچ رہا۔ یہ بات بہت ضروری ہے کہ خون بازار سے نہ خریدا جائے۔ خون فروخت کرنے والے پیشہ ور عام طور پر بہت سی بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں اور اس طرح صرف بازار سے خریدا ہو خون دینے کی وجہ سے بہت سی ایسی بیماریاں مریض میں پیدا ہونے کا امکان موجود رہتا ہے۔ چنانچہ بہتر یہ ہے کہ اپنے قریبی عزیزوں کا بلڈ گروپ ٹیسٹ کروایا جائے۔ اور پھر ڈاکٹر کے مشورے سے اس شخص سے خون لیا جائے جو طبی لحاظ

سے خون کا عطیہ دینے کے قابل ہو۔ مریض کو اگر تازہ خون دیا جائے تو زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ اس لئے آپریشن سے بہت روز پہلے خون کا عطیہ نہیں لینا چاہئے بلکہ صرف ایک دن پہلے خون کا انتظام کر کے ہسپتال کے بلڈ بنک میں رکھوا دینا چاہئے۔ اور خون جمع کروانے کی رسید لے لینی چاہئے جو وہاں سے خون کی بوتل نکلواتے ہوئے متعلقہ عملہ کو دکھانی پڑے گی۔

☆ ہسپتال آنے سے پہلے اگر آپ گھر سے اچھی طرح غسل کر کے نہیں آئے تو اب ضرور ایسا کر لیں۔ نہانے سے پہلے ناخن ضرور تراش لیں۔ اسی طرح اگر نیل پالش لگی ہو تو وہ مکمل طور پر اتار لیں۔ نیز کوئی غیر ضروری بال جسم پر نہ رہنے دیں۔

☆ ڈاکٹر اگر مناسب سمجھے گا تو ملیریا سے بچاؤ کے لئے آپ کو دوائی دے گا یا تشنج سے بچاؤ کا ٹیکہ لگوائے گا۔ ہسپتال میں پہنچ کر کوئی دوائی اپنی مرضی سے نہ لے لیں بلکہ ڈاکٹر سے اجازت لے کر دوائی کھائیں جو آپ کے چارٹ پر بھی اسے درج کرے گا۔

☆ آج ہی کسی وقت ڈسپنسر بھی آپ کے پاس آئے گا اور جس جگہ آپریشن ہونا ہے اس کے اردگرد جلد کی اچھی طرح شیو کرے گا۔ تاکہ بالوں یا گندگی کی وجہ سے جراثیم جسم کے اندر نہ پہنچ پائیں۔ بعض ہسپتالوں میں یہ شیو آپریشن سے ذرا پہلے تھیٹر کے اندر کی جاتی ہے۔

☆ رات کو سٹاف نرس آپ کو ایک ڈھیلا ڈھالا لباس مہیا کرے گی۔ یہ وہ کپڑے ہیں جو آپ نے کل آپریشن تھیٹر میں پہن کر جانے ہیں۔ بعض مریض یہ لباس پہننا پسند نہیں کرتے۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ آپریشن تھیٹر جانے سے پہلے یہی مخصوص لباس پہنا جائے۔

☆ آپریشن سے پہلے کی رات ضرور ہسپتال ہی میں گزارنی چاہئے۔ اس سے نہ صرف آپریشن کیلئے ہر قسم کی تیاری بھی زیادہ بہتر طریقے سے ہو جاتی ہے بلکہ مریض ہسپتال کے ماحول سے مانوس بھی ہو جاتا ہے اور آپریشن کے بعد بھی اسے گھبراہٹ یا کوفت محسوس نہیں ہوتی۔

☆ ضروری ہے کہ آپریشن سے کم از کم چھ گھنٹے پہلے مریض نے کچھ بھی کھایا پیا نہ ہو۔ آپریشن اگر اگلی صبح ہونا ہے تو ایک رات پہلے کھانا بہت ہلکا اور نرم ہونا چاہئے تاکہ جلدی ہضم ہو جائے اور رات بارہ بجے کے بعد مریض کو کچھ کھانا پینا نہیں چاہئے

☆ میڈیکل سائنس نے موجودہ وقت میں اس قدر ترقی کر لی ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑے سے بڑے آپریشن میں بھی اب خطرے کی کوئی بات نہیں رہی ایسے آلات اور ادویات اب تیار کی جا چکی ہیں جو ہر قسم کی ہنگامی صورت میں کام آ سکتی ہیں۔ تاہم اصل شفا تو شافی مطلق ہی عطا فرماتا ہے اس لئے ہر قدم پر اس سے دعا کرتے رہنا چاہئے۔ خاص طور پر یہ دعا کہ اے اللہ اس بیماری کو دور فرما دے اور شفا دے تو شفا دینے والا ہے۔ کوئی شفا نہیں مگر وہی جو تیری جناب سے ہے۔ ایسی شفا دے جو ذرہ بھی بیماری نہ چھوڑے۔

آپریشن کا دن

☆ صبح سویرے اٹھ کر تمام حاجات سے فراغت کے بعد اگر ہو سکے تو نہا لیا جائے اور نماز میں پورے خشوع و خضوع کے ساتھ اپنے رب سے دعا کی جائے

☆ آپریشن تھیٹر جانے کے وقت کا انتظار نہ کیا جائے بلکہ تھیٹر کا لباس اسی وقت پہن لیا جائے۔

☆ آج بھی سٹاف نرس آپ کو آپریشن کی تیاری کے لئے شائد کوئی گولی دے یا ٹیکہ لگائے۔ اگر گولی دے تو پانی کے صرف چھوٹے سے گھونٹ کے ساتھ وہ دوائی لے لیں۔

☆ ایک اور بات ضرور یاد رکھیں کہ اگر آپ بلڈ پریشر کے مریض ہیں تو آپ ڈاکٹر سے پوچھ کر بلڈ پریشر کم کرنے والی دوائی بھی ضرور کھا لیں۔

☆ اگر شوگر کے مریض ہیں تو بہتر یہ ہے کہ صبح سویرے آپ کی بلڈ شوگر ٹیسٹ ہو جائے اور آپریشن سے پہلے اس کی رپورٹ مل جائے۔ لیکن پریشان نہ ہوں ضرورت کے مطابق ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر خود اس کا انتظام کریں گے۔ چونکہ آپ نے صبح ناشتہ کیا ہے نہ ہی کچھ اور کھایا ہے اس لئے آج صبح انسولین کا ٹیکہ بھی نہیں لگے گا۔

☆ آپریشن تھیٹر جانے سے پہلے اپنی تمام قیمتی اشیاء مثلاً رقم، گھڑی، انگوٹھی، کوئی بھی زیور، عینک، نظر کے مصنوعی شیشے Lenses، مصنوعی دانت، مصنوعی اعضائے جسمانی، سویٹر، جرابیں، بوٹ وغیرہ اپنے کسی عزیز کے حوالے کر دیں۔ ہاں اگر آپ اونچا سنتے ہیں تو بے شک سماعت کا آلہ آپ کانوں پر لگا رہنے دیں اور اس بارے میں بھی ڈاکٹر صاحب کو آپ بتا سکتے ہیں۔

☆ وارڈ یا پرائیویٹ کمرے سے آپریشن تھیٹر جاتے ہوئے عزیز و اقارب میں سے دو افراد آپ کے ساتھ ہونے چاہئیں۔

مریض اگر عورت ہو تو ایک مرد اور ایک عورت ساتھ ہو تو بہتر ہے۔ آپریشن کے لئے منگوائی جانے والی دوائیاں، خون کی بوتل اور مکمل چارٹ اپنے ہمراہ رکھیں اور اپنے عزیزوں سے کہہ دیں کہ آپریشن کے بعد اگر کوئی دوائیاں بچ گئی ہوں تو تھیٹر کی سسٹر سے وصول کر لیں۔

☆ آپریشن تھیٹر سے ملحقہ کمرے میں آپ کو کچھ دیر انتظار کرنا ہوگا۔ جب تھیٹر میں موجود ڈاکٹرز آپ کا نام لے کر بلوائیں گے تو متعلقہ عملہ آپ کو آپریشن تھیٹر میں لے جائے گا جہاں آپ بستر نما آپریشن ٹیبل پر آرام سے لیٹ جائیں۔ اب آپ آپریشن کے دوران بے ہوش رکھنے کے ماہر ڈاکٹر کی زیر نگرانی چلے جائیں گے جو آپریشن کے دوران آپ کو درد کا احساس نہیں ہونے دے گا۔ نیز تمام وقت آپ کے دل کی حرکت سانس کی رفتار اور بلڈ پریشر وغیرہ چیک کر کے ادویات، گلوکوز اور بوقت ضرورت خون وغیرہ دیتے رہیں گے۔

☆ آپریشن کے دوران اگر آپ کو مکمل طور پر بے ہوش نہ کیا گیا ہو تو فکر بالکل نہ کریں۔ انشاء اللہ درد آپ کو نہیں ہوگی۔ جتنا وقت ممکن ہو زیر لب دعائیں کرتے رہیں۔ اور اگر کوئی تکلیف محسوس کریں تو ڈاکٹر کو اس سے آگاہ کر دیں۔

آپریشن کے بعد

☆ آپریشن کے ختم ہونے کے بعد آپ کو ٹرالی پر لٹا کر وارڈ یا پرائیویٹ کمرے میں آپ کے بستر پر پہنچا دیا جائے گا۔

☆ وارڈ میں آپ کے بستر کے پاس کوئی ایک عزیز ہونا چاہئے اگر آپ پرائیویٹ کمرے میں ہیں تو آپ کے پاس اور عزیز بھی ٹھہر سکتے ہیں۔

☆ آپریشن کے بعد سٹاف نرس آپ کا پورا خیال رکھیں گی لیکن آپ کے ساتھ رہنے والے عزیز بھی اگر چند باتوں کا خیال رکھیں اور سٹاف نرس کو بوقت ضرورت فوری طور پر مطلع کر دیں تو اچھا ہے۔ مثلاً ڈرپ والی جگہ پر جسم پہ کوئی سوج کسی جگہ سے خون کا اخراج، الٹی کی شکایت یا کوئی اور تکلیف۔

☆ ہر بڑے آپریشن کے بعد ایک یا دو روز تک ڈاکٹر کھانے پینے کی اجازت نہیں دیتے بلکہ گلوکوز کی بوتلوں ہی سے جسم کو توانائی پہنچائی جاتی ہے۔ آپ بھی ڈاکٹر کی ہدایات پر سختی سے عمل کریں اور جب تک ڈاکٹر صاحب اجازت نہ دیں از خود کوئی چیز کھائیں نہ پئیں۔

☆ عیادت کے لئے ہسپتال آنے والوں کو صرف مخصوص وقت پر ہی آنا چاہئے۔ نیز اپنے عزیز چھوٹے بچوں کو ہسپتال میں بالکل نہ آنے دیں۔ البتہ اگر کسی مریضہ کا بچہ شیر خوار ہے تو ڈاکٹر کی اجازت سے صرف چھاتی کا دودھ پلوانے کے لئے بچے کو تھوڑی دیر کے لئے ہسپتال بلوایا جا سکتا ہے۔

☆ ہسپتال میں قیام کے دوران غیر ضروری اشیاء گھر سے نہ منگوائیں اور ماحول کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

☆ سینئر ڈاکٹر صاحب سے براہ راست فون پر یا زبانی رابطہ قائم نہ کریں اگر کوئی شکایت ہو یا ضرورت محسوس ہو تو پہلے ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر صاحب سے بیان کریں۔

☆ ڈاکٹر جب راؤنڈ کرتے ہوئے آپ کے بستر پر آئیں تو آپ ان سے آئندہ پروگرام یا ہدایات کے بارے میں دریافت کر سکتے ہیں لیکن چلتے پھرتے ہر جگہ اس قسم کے سوال ڈاکٹر سے نہ کرتے رہیں۔

☆ قریباً ایک ہفتے کے بعد آپ کے ٹانکے کھولے جائیں گے۔ عموماً ٹانکے کھولتے ہوئے کوئی خاص تکلیف نہیں ہوتی۔ اس لئے اس بارے میں بھی پریشان ہونے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں۔

☆ اپنے ڈاکٹرز اور تمام سٹاف اور سب سے بڑھ کر شافی مطلق خدا کا شکر ادا کرنا نہ بھولئے۔ اور اسی شکر کا تقاضہ ہے کہ آئندہ کے لئے ڈاکٹر کے مشورے اور اس کی ہدایات پر عمل کرتے رہیں۔

سوئی، دھات یا کنکر کا جسم میں داخل ہو جانا

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے انتخاب

''اگر سوئی جسم میں داخل ہو جائے یا کسی دھات یا کنکر کا ٹکڑا جسم کے اندر کہیں پھنسا ہو تو سلیشیا اسے باہر دھکیل دیتی ہے اور ایسے پراسرار طریق پر باہر نکال دیتی ہے کہ یہ طریق ابھی تک انسانی سمجھ سے بالا ہے مگر مشاہدات قطعی ہیں۔ ایک دفعہ ایک قابل سرجن نے مجھے بتایا کہ کسی مریض کی انتڑیوں میں سوئی پھنسی ہوئی تھی اور اپریشن خطرناک تھا۔ اسے انہوں نے سلیشیا کی شہرت سن کر سلیشیا دی۔ کچھ عرصہ کے بعد اندرونی اعضا کو زخمی کئے بغیر وہ سوئی خود ہی جسم سے باہر نکل گئی اور سوئی کے جسم سے باہر نکلنے کا رستہ سیدھا جلد کے قریب ترین تھا۔ مختلف جھلیاں اور چربی کی تہیں وغیرہ بالکل حائل نہیں ہوئیں اور نہ ہی زخمی ہوئیں۔ یہ طریق جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔ انسانی فکر اور تصور کے احاطہ میں نہیں آ سکتا مگر مشاہدہ اتنا قطعی اور بار بار ہونے والا ہے کہ کوئی معقول انسان اس کا انکار نہیں کر سکتا۔ ایک دفعہ ربوہ میں ایک بچے کے پاؤں میں شیشے کا ایک بڑا سا اور ٹیڑھا ٹکڑا پاؤں کی ہڈی تک پہنچ کر وہیں پھنس گیا۔ پاؤں اتنا سوج گیا تھا کہ ڈاکٹروں نے اپریشن کرنے سے انکار کر دیا۔ اسے مسلسل ایک مہینہ تک 6x میں سلیشیا کھلائی گئی۔ سلیشیا کے اثر سے سوجن رفع ہو گئی اور شیشے کا وہ ٹکڑا بڑے آرام سے باہر نکلنے لگا یہاں تک کہ اس کا ایک کنارہ جلد سے اوپر نکل آیا۔ تب اسے موچنے سے کھینچا گیا تو بغیر تکلیف کے باہر آ گیا''۔

(صفحہ:751)

شدید چوٹیں

1۔ ''ایک دفعہ ایک فوجی افسر میجر ممتاز ایکسرسائز کے دوران ہمالہ کی ایک برفانی چوٹی سے ٦٠ فٹ گہرائی میں جا گرے تھے۔ ان کی چوٹیں اس قدر شدید تھیں کہ ڈاکٹروں نے مایوسی کا اظہار کر دیا تھا۔ میں نے انہیں آرنیکا ایک ہزار اور نیٹرم سلف ایک ہزار پوٹینسی میں پہلے دن دو دفعہ، پھر روزانہ ایک دفعہ استعمال کروائی۔ اللہ کے فضل سے حیرت انگیز طور پر شفایاب ہو گئے''۔ (صفحہ:85)

2۔ ''ایک دفعہ میرے پاس ایک ایسا مریض لایا گیا جس کا سارا جسم سر سے پاؤں تک لاٹھیوں کی ضربوں سے کالا اور نیلا ہو رہا تھا۔ حالت اتنی خطرناک تھی کہ لگتا تھا جلد مر جائے گا۔ میں نے اسے آرنیکا کی بہت سی خوراکیں دے کر گھر بھجوایا۔ دوسرے دن شام تک جب اس کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں ملی تو تشویش لاحق ہوئی۔ پتہ کروایا تو جواب ملا کہ وہ تو رات ہی بالکل ٹھیک ہو گیا تھا اور اب بھاگا دوڑا پھر رہا ہے۔ الحمد للہ''۔ (صفحہ:84)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35686 میں شوکیہ حنیف زوجہ محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگرمل ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولے 4 ماشے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شوکیہ حنیف زوجہ محمد حنیف شاہ تاج شوگرمل ضلع منڈی بہاؤالدین گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد منیر احمد شمس ولد محمد سلیمان شاہ تاج شوگرمل ضلع منڈی بہاؤالدین

مسل نمبر 35687 میں صبۃ الناصر بنت محمد انعام قوم جنجوعہ پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگرمل ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-8-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صبۃ الناصر بنت محمد انعام شاہ تاج شوگرمل ضلع منڈی بہاؤالدین گواہ شد نمبر 1 محمد انعام والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور ولد مبارک احمد شاہ تاج شوگرمل ضلع منڈی بہاؤالدین

مسل نمبر 35688 میں ناصرہ بیگم زوجہ ملک شاہجہان قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-8-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر -/12000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 10 تولے مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناصرہ بیگم زوجہ ملک شاہجہان کھوکھر غربی ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 انور طاہر ولد محمد اشرف ناصر گجرات گواہ شد نمبر 2 ملک مظفر احمد ولد ملک علی محمد

مسل نمبر 35689 میں ولایت بی بی بیوہ محمد الدین صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زرعی رقبہ 2 ایکڑ مالیتی -/400000 روپے۔ طلائی بالیاں مالیتی -/6500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ولایت بی بی بیوہ محمد الدین صاحب 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد وصیت نمبر 25026 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیع پسر موصیہ

اپنی صحت کا خیال رکھیں۔ متوازن غذا استعمال کریں اور روزانہ ورزش کی عادت اپنائیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

○ مکرم ڈاکٹر محمد مطیع اللہ شاہین صاحب چیمہ دارالرحمت غربی ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے چھوٹے بھائی مکرم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب (جان یونانی دواخانہ) ناظم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی تقریب شادی خانہ آبادی مورخہ 28 دسمبر 2003ء کو سر انجام پائی۔ 28 دسمبر 2003ء بروز اتوار محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب مربی سلسلہ و قائد اصلاح وارشاد انصاراللہ پاکستان کی قیادت میں بارات ربوہ سے لاہور روانہ ہوئی اور وہاں پہنچنے پر مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب نے مکرم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب کا نکاح مکرمہ روزینہ صدف صاحبہ بنت محترم محمد بشیر کھوکھر صاحب صدر جماعت ٹھوکر نیاز بیگ لاہور کے ساتھ مبلغ چالیس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا اور دعا کروائی۔ 29 دسمبر 2003ء کو اپنے گھر بیت السکینۃ دارالرحمت غربی ربوہ پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر مکرم لئیق احمد عابد صاحب ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید نے دعا کرائی۔ محترم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب حضرت مولوی غلام حسین صاحب ڈنگوی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے ہیں اور آپ محترم محمد عبداللہ چیمہ صاحب مرحوم سابق کارکن دفتر وقف جدید کے فرزند اور محترم ڈاکٹر محمد نصراللہ چیمہ صاحب ایف آر سی ایس انگلینڈ کے بھائی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر جہت سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔

تشحیذ الاذہان C.D میں دستیاب ہے

○ ادارہ تشحیذ الاذہان آپ سب احباب کو یہ اطلاع دیتے ہوئے خوشی محسوس کررہا ہے کہ اب سال 2003ء کے تمام شمارے نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب انداز میں C.D پر دستیاب ہیں۔ آپ ایک خط تحریر کرکے شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان سے یہ C.D منگوا سکتے ہیں۔ C.D کی تعارفی قیمت 50 روپے مقرر کی گئی ہے۔ (مدیر۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان)

درخواست دعا

○ مکرم رانا سلطان احمد صاحب کارکن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان لکھتے ہیں۔ مکرم ایاز خالد رانا صاحب ابن مکرم رانا محمد خالد صاحب جرمنی آجکل بعارضہ ہارٹ اٹیک جرمنی ہسپتال میں داخل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا عطا فرمائے۔

○ مکرم ماسٹر ظہور احمد صاحب ایم۔ ایڈ دارالعلوم غربی صادق ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ بلقیس اختر صاحبہ کا دل کا بائی پاس آپریشن متوقع ہے۔ آپریشن کی کامیابی اور شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے

○ مکرم ہدایت اللہ صاحب مسن صدر جماعت احمدیہ مسن باڈہ کے بیٹے مکرم انعام اللہ صاحب مسن لاڑکانہ ہسپتال میں طبیعت کی خرابی کی وجہ سے زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

گھر بیٹھے اپنی مطلوبہ اشیاء منگوائیں
اللہ کے فضل سے اب ربوہ میں ہوم ڈیلیوری سروس کی سہولت کا آغاز ہوچکا ہے۔ یعنی اب آپ اپنے گھر بیٹھے ہی اپنی اشیاء ضروریات اپنے دروازے پر حاصل کرسکتے ہیں اس کے علاوہ اور بہت ساری سہولتیں
الاحمد ہوم ڈیلیوری سروس
تشریف لائیے یا رابطہ کیجئے فون نمبر 213116
بالمقابل سیون الیون بیکرز ربوہ

گلف چپ بورڈ
جدید ترین پلانٹ پر تیار کردہ مضبوط ترین بورڈ
گلف ووڈ انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 27 جنوری 2004ء

12-10 a.m	عربی سروس
1-10 a.m	بچوں کا پروگرام
1-40 a.m	مجلس سوال و جواب
2-50 a.m	کوئز: روحانی خزائن
3-40 a.m	زندہ لوگ
4-40 a.m	فرانسیسی سروس
5-05 a.m	تلاوت، انصار سلطان القلم
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	مجلس سوال و جواب
7-35 a.m	تاریخ احمدیت
8-05 a.m	تعارف
9-05 a.m	لجنہ میگزین
10-05 a.m	ملاقات پروگرام
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-40 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
1-10 p.m	لجنہ میگزین
2-10 p.m	مجلس سوال و جواب
3-10 p.m	انڈونیشین سروس
4-10 p.m	تاریخ احمدیت
5-05 p.m	تلاوت، سلطان القلم، خبریں
5-45 p.m	مجلس سوال و جواب
7-05 p.m	بنگلہ سروس
8-25 p.m	ملاقات پروگرام
9-25 p.m	فرانسیسی سروس
10-05 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

بدھ 28 جنوری 2004ء

12-10 a.m	عربی سروس
1-10 a.m	ورائٹی پروگرام
1-40 a.m	تاریخ احمدیت
3-10 a.m	تعارف کتب
4-10 a.m	ملاقات
5-05 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 a.m	بچوں کا پروگرام
6-35 a.m	سوال و جواب
7-40 a.m	ہماری کائنات
8-30 a.m	اردو تقریر
9-20 a.m	سیرت حضرت مصلح موعود
9-55 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-00 a.m	خطبہ جمعہ
11-35 a.m	تلاوت، خبریں
12-30 p.m	سواحیلی سروس
1-30 p.m	سوال و جواب
2-30 p.m	سفر ہم نے کیا
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	زندہ لوگ
5-05 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-45 p.m	مجلس سوال و جواب
7-05 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	خطبہ جمعہ
9-05 p.m	فرانسیسی سروس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-10 p.m	لقاء مع العرب

جمعرات 29 جنوری 2004ء

12-10 a.m	عربی سروس
1-10 a.m	بچوں کا پروگرام
1-40 a.m	گلشن واقفین نو
2-30 a.m	سوال و جواب
3-10 a.m	ہماری کائنات
3-35 a.m	خطبہ جمعہ
4-40 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-05 a.m	بچوں کا پروگرام
6-35 a.m	مجلس سوال و جواب
7-35 a.m	ہم اور ہماری غذا
8-10 a.m	ایم ٹی اے کینیڈا کے پروگرام
9-20 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
10-00 a.m	ترجمۃ القرآن
11-05 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	پشتو پروگرام
1-35 p.m	مجلس سوال و جواب
2-40 p.m	اردو تقریر
3-10 p.m	انڈونیشین سروس
4-10 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
5-00 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 p.m	مجلس سوال و جواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-10 p.m	ترجمۃ القرآن
9-10 p.m	جرمن سروس
10-10 p.m	فرانسیسی سروس
11-10 p.m	لقاء مع العرب

نابینا افراد کی آنکھوں کا آپریشن۔
آپ کے تحریک عطیہ چشم میں شامل
ہونے سے ممکن ہے

فری میڈیکل چیک اپ واقفین نو

(جولائی تا دسمبر 2003ء)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب (ایم بی بی ایس) نے گزشتہ ششماہی کے دوران مندرجہ ذیل واقفین نو اور واقفات نو کا فری میڈیکل چیک اپ کیا۔

(1) ربوہ کے مختلف محلہ جات، 756 بچے/بچیاں۔ النصرت چلڈرن کلینک ربوہ پر 125 بچے/بچیاں

(2) صادق آباد، ضلع میر پور خاص راجن پور، مرید کے کے وفود کے 49 بچے/بچیوں اور 8 دیگر بچوں کا طبی معائنہ کیا۔

روزانہ شام 4 بجے تا 7 بجے تمام واقفین نو بچے بچیاں اپنے سرپرست کے ساتھ النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ پر فری میڈیکل چیک اپ کرواسکتے ہیں۔

فون نمبر: 211884۔ (وکالت وقف نو)

تبدیلی پتہ

نیشنل کالج دارالصدر جنوبی سے تبدیل ہو کر دارالعلوم غربی ساہیوال روڈ پر منتقل ہو چکا ہے۔
برائے رابطہ فون 215025

مکان برائے فروخت

مکان برائے فروخت واقع دارالعلوم غربی صادق نیا تعمیر شدہ، رقبہ 10 مرلہ، ڈبل سٹوری 4 بیڈروم، کچن اٹیچ باتھ، گیراج گیس بجلی، گرم پانی اور ہر قسم کی سہولت
برائے رابطہ منصور احمد مظفر فون نمبر: 211240

گھر: 211453 **موٹر پوائنٹ** آفس: 213439
نئی اور پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا مرکز
بلال مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ Mob:0320 4891090
رابطہ: آصف احمد ظفر بلوچ دارالصدر شرقی ربوہ

ضرورت سٹاف

الصادق ماڈرن اکیڈمی میں مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے
لیڈی ٹیچرز۔ تعلیمی قابلیت بی۔ایس سی۔ ایم۔ایس سی
ڈرائیور۔ (ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی)
رابطہ فون: 214434-211637

احمد باغ سکیم راولپنڈی میں پلاٹ فروخت۔
رابطہ: کرنے کیلئے رجوع فرمائیں۔
ڈاکٹر افتخار احمد فون: 051-2212127 موبائل: 0333-5131261

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
[illegible] بخارا اصفہان، شجر کار، ڈیجیٹل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

الفضل روم کولر اینڈ گیزرز
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
● پرانے کولر اور گیزر ریپئر اور تبدیل کئے جاتے ہیں۔
● اسپیشل آفر پرانا گیزر، 1500 روپے میں ایڈجسٹ کروائیں ● آف سیزن ڈسکاؤنٹ 500 روپے
● نیز ہماری گیج کے گیزر، آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔ ٹیلیفون پر آرڈر بک کروائیں ہمارا نمائندہ آپ کے دروازے پر۔ ٹرانسپورٹ فری۔ ● بعد از فروخت کسی بھی خرابی پر فون کریں شکایت دور
● کولر کا سیزن شروع ہونے سے قبل Less ریٹ پر ایڈوانس بکنگ کا فائدہ اٹھائیں۔
فیکٹری الفضل روم کولر اینڈ گیزرز 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5156244-5114822-5118096

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبری پی ایل 29